پولیس اور ایس ایس بی کے جوانوں نے سنولی سرحد پر چینی خاتون کو کیا گرفتار

غیر قانونی راستے سے ہندوستان میں دراندازی کی کر رہی تھی کوشش

مہراج گنج (ایس این بی) سیکورٹی ایجنسیوں نے ایک مشتبہ چینی خاتون کو گرفتار کیا ہے جو نیپال کے راستے غیر قانونی طور پر بھارت اور نیپال کی سرحد سنولی کے قریب فٹ پاتھ کے ذریعے بھارت میں داخل ہو رہی تھی۔ چینی خاتون کے پاس ہندوستان میں داخل ہونے کے لیے کوئی درست دستاویزات نہیں پائے گئے، سنولی پولیس نے چینی خاتون کے خلاف 14 فارنرز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے اور تفتیش میں مصروف ہے۔ معلومات کے مطابق، سشستر سیما بل کے اہلکار سنولی کوتوالی علاقے کے ڈٹا ہیڈ سرحد کے قریب اور میٹس لینڈ کی زمین پر گشت پر تھے۔ اس کے بعد ایک مشکوک خاتون اپنی چیچ پر بیگ اٹھائے نیپال سے فٹ پاتھ کے راستے ہندوستان میں داخل ہو رہی تھی۔ جب ایس ایس بی کے جوانوں نے خاتون سے پوچھ گچھ کی تو وہ مشکوک نظر آئی جس کے بعد جوانوں نے اسے امیگریشن کے حوالے کر دیا۔ امیگریشن حکام کی جانب سے پوچھ گچھ کے دوران خاتون کی شناخت 49 سالہ چائی جینگ کے نام سے ہوئی جو کہ چین کے صوبے فوجیان کی رہائشی ہے، چینی خاتون کے پاس بھارت میں داخلے کے لیے کوئی درست دستاویزات نہیں تھے۔ اس کے بیگ سے ہارڈ ڈرائیو بھی برآمد ہوئی ہے جس کی جانچ کی جارہی ہے اور چینی خاتون سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار چینی خاتون کے خلاف 14 فارنرز ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مختلف سیکورٹی ادارے اس سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔

متعدی امراض سے زچہ بچہ بھی متاثر ہوتے ہیں

مسولی بلاک آڈیٹوریم میں ٹاسک فورس کے جلسہ سے بی ڈی او کا خطاب

بارہ بنکی (ایس این بی) متعدی امراض سے نہ صرف عام لوگ بلکہ زچہ بچہ بھی متاثر ہوتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس سلسلہ میں جو انسدادی مہم چلائی جارہی ہے اس میں سماج کے سبھی طبقات کے لوگ بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ ہر کسی کو متعدی امراض سے محفوظ رکھا جائے۔ مذکورہ خیالات مسولی بلاک آڈیٹوریم میں ہونے والے بلاک ٹاسک فورس کے جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے بی ڈی او ڈاکٹر سنکرتا مشرا نے ظاہر کیے۔ انہوں نے کہا کہ انسان کی محفوظ زندگی کے لیے نیکی کاری کا بڑا ہی اہم رول رہا ہے۔ نیکی کاری متعدد بیماریوں سے زندگی کو محفوظ رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یکم جولائی سے 31 جولائی تک چلائی جانے والی مہم کے دوران 17 جولائی سے 31 جولائی تک دستک مہم چلائی جارہی ہے جس میں وہ خود یومیہ سرگرم رہیں گی۔ سی ایچ سی بڑا گاؤں کے ڈاکٹر اسطفیٰ جمیل نے بتایا کہ مشن کی کامیابی کے لیے آشا بہنوں کی کارکردگی کو آخری شکل دی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعدی امراض کی روک تھام کے لیے مہم چلانے کی ضرورت محض اس لیے پڑی کہ ہم لوگوں نے ہم انسدادی نیکی کاری کو نتیجہ گی سے نہیں لیا۔ اس لیے نیکی کاری کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔

اے ڈی او پنچایت جائی رام نے بتایا کہ متعدی امراض سے لوگوں کو محفوظ رکھنے کے لیے نالیوں کی صفائی، اینٹی لاروا چھڑکاؤ کا کام شروع کیا جا چکا ہے۔ اس موقع پر صحت، تعلیمی افسر آشا رام پودھری، گرام پنچایت ترقیات افسر جھینی رام، محمد عاقب جمال، سنجیو کمار، سومیا سنگھ سمیت بڑی تعداد میں گاؤں پردھان اور پنچایت افسر موجود تھے۔

انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک کے تحت ہوگا 10 سے 15 لاکھ روپے کا حادثہ بیمہ

خصوصی حادثہ بیمہ اسکیم کے سلسلہ میں موثر بیداری مہم چلائے گا محکمہ

پرتاپ گڑھ۔ (ایس این بی) جنگلے پر پیمبم پر بیمہ کروانے سے معذور لوگوں کے لئے پوسٹ آفس محکمہ انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک کے تحت ایک خصوصی اسکیم لے کر آیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت ایک سال میں صرف 520 روپے اور 799 روپے کے پریمیم کے ساتھ، فائدہ اٹھانے والے کو بالترتیب 10 اور 15 لاکھ روپے کا حادثہ بیمہ ہوگا۔ اس اسکیم کے تحت ایک سال مکمل ہونے کے بعد مستفیدین کو یہ پریمیم اگلے سال میں جمع کرنی ہوگی۔ اسکیم کے تحت فائدہ اٹھانے والے کے لیے انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک میں اکاؤنٹ ہونا لازمی ہے۔ مذکورہ معلومات پر پالیٹ راج حلقہ کے پوسٹ ماسٹر جنرل کرشن کمار یادو نے دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ اس کے 26 مئی اور 27 جون 2024 کو پرپالٹ راج علاقے میں ایک خصوصی مہم کا انعقاد کرے گا۔ پوسٹ ماسٹر جنرل یادو نے کہا کہ انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک اور مختلف انشورنس کمپنیوں کے درمیان طے پانے والے ایک معاہدے کے تحت اٹھارہ سے پینسٹھ سال کی عمر کے لوگوں کو یہ پریمیم ایکسیڈنٹ انشورنس کور ملے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس انشورنس کور کے تحت حادثاتی موت، مکمل معذوری، یا فاتح کی صورت میں بالترتیب 10 اور 15 لاکھ روپے کا کور فراہم کیا جائے گا۔ پوسٹ ماسٹر جنرل کے مطابق، یہ انشورنس کسی حادثے کی صورت میں ہسپتال میں داخل ہونے کا خاطہ کرتا ہے، آئی پی ڈی خرچ، او پی ڈی اور یومیہ ادائیگی کی سہولت بھی ملے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اس انشورنس میں ڈاکٹر سے نصائحیت سے متعلق مشورہ اور ذہنی صحت سے متعلق مشاورت کی بھی سہولت ہوگی۔ مندرجہ بالا تمام فوائد کے علاوہ مستفید ہونے والوں کے دو بچوں کی تعلیم کے لیے 1 لاکھ روپے تک کے اخراجات، 10 دن کے لیے ہسپتال میں روزانہ 1000 روپے، کسی دوسری جگہ رہنے والے خاندان کی لیے فرانسپورٹیشن کے لیے 25 ہزار روپے تک کا خرچ اور اس کی موت کی صورت میں آخری رسومات کے اخراجات 5000 روپے تک ملیں گے۔ اسکیم کے تحت ڈائرکٹر پوسٹل سرومز گورو سریواستو نے کہا کہ اس کے لیے فائدہ اٹھانے والے کے لیے انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک میں اکاؤنٹ ہونا لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پریمیئر کھاتہ صرف 200 روپے میں کھولا جاسکتا ہے۔ اس اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے صارف کا آدھار نمبر اور موبائل نمبر ہونا چاہئے۔ دگا بک کا کھاتہ بغیر کسی دستاویز کے فوری طور پر صرف بائیو میٹرک کی بنیاد پر کھل جاتا ہے اور اس کے ساتھ بغیر کوئی دستاویز جمع کرائے حادثہ انشورنس کا فائدہ بھی اٹھایا جاسکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ پریمیم چلان میں کوئی اضافی شیپ چارج نہیں ہوگا اور اس کے ساتھ ورڈی مل کی ادائیگی اور کیش ٹیک کا بھی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ آئی پی پی یا پی ایپ کے توسط سے سوکنیا، پی پی ایف، آر ڈی، پی ایل آئی وغیرہ کی آن لائن تصدیق کی سہولت ہے۔ پریمیم کا اکاؤنٹ کھولنے پر، آدھار سیڈنگ اور ایف ٹی آئی آئی میپنگ کی سہولت بھی دستیاب ہوگی، جس کے تحت کھاتہ دار حکومت ہند کی مختلف اسکیموں (کسان سمان ندھی، بیوہ پنشن وغیرہ) کے تحت فوائد کی ادائیگی آسانی سے حاصل کرسکتا ہے۔ اس کا اکاؤنٹ نیز، اس کے ذریعے کوئی بھی کھاتہ دار یا حکومت ہند کی اسکیموں کے فائدہ اٹھانے والا اس ہزار روپے تک نقد رقم نکال سکتا ہے۔ پریاگ راج علاقے کے ڈائرکٹر پوسٹل سرومز گورو شریواستو نے بتایا کہ اس حادثہ انشورنس کے تحت رجسٹریشن کے لیے لوگ اپنے علاقے کے ڈاکیہ یا نزدیکی ڈاک گھر میں رابطہ کرسکتے ہیں۔

صحافی قتل معاملہ میں ملزمان کی گرفتاری نہ ہونے سے ناراضگی

یووا ایکتا منچ نے مقتول آشوتوش کو انصاف دلانے کے لئے شاہ گنج قصبہ میں کینڈل مارچ نکالا

جون پور (ایس این بی) صحافی آشوتوش سریواستو کے قتل کے ڈیڑھ ماہ بعد بھی ملزمان کی گرفتاری نہ ہونے سے لوگوں میں غصہ بڑھتا جارہا ہے۔ اس واقعے کو ڈیڑھ ماہ گزر جانے کے بعد یووا ایکتا منچ نے آشوتوش کو انصاف دلانے کے لیے شاہ گنج قصبہ میں کینڈل مارچ نکالا، جس میں بڑی تعداد میں لوگ شامل ہوئے۔ قبل ازیں وزیر اعلیٰ کے نام ایک میمورنڈم ایس ڈی ایم جیلیہ رکمار کو سونپا گیا اور انتظامیہ کو انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔

گزشتہ 13 مئی کی صبح صحافی آشوتوش سریواستو کو مبرحہ گاؤں میں موٹر سائیکل سوار بدمعاشوں نے گولی مار کر بے دردی سے قتل کر دیا تھا۔ آنجہانی صحافی کے بھائی سنتوش سریواستو کی شکایت پر پولیس نے چار نامزد اور پانچ نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ پولیس نے اس معاملے میں ضمیر الدین قریشی کو گرفتار کرلیا۔ اس کے بعد شوٹر پرشانت سنگھ عرف پنس انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ واردات کے دوران موٹر سائیکل چلانے والے بدمعاش نتیش رائے کو بھی پولیس نے گرفتار کرلیا۔ نتیش نے اعتراف کیا کہ پارامکل گاؤں کے رہنے والے پراپرٹی ڈیلر سکندر عالم نے صحافی آشوتوش کے قتل کے لیے 10 لاکھ روپے کا ٹھیکہ دیا تھا۔ لواحقین نے واقعہ کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کیا تھا۔

اس سلسلے میں یووا ایکتا منچ کے بینر تلے گھاس منڈی چوراہے پر واقع رام جانکی مندر سے کوتوالی چوک، ڈاک خانہ ترہا سے چھتیج چوک تک کینڈل مارچ نکالا گیا۔ ریلی کو بی جے پی لیڈر سوریہ پرکاش سنگھ، پردیپ جیسوال، اگر ورمی، سشیل سنگھ، جمالی راجگار سنگھ، سنتوش سریواستو نے خطاب کیا۔ ایس ڈی ایم کو دیے گئے میمورنڈم میں واقعے کی سی بی آئی انکوائری، آنجہانی صحافی کے اہل خانہ کو 50 لاکھ روپے کی مالی امداد اور چھوٹے کو سرکاری نوکری دینے کا مطالبہ کیا گیا۔

منریگا کے تحت کرائے گئے ترقیاتی کاموں کی جانچ

سوشل آڈٹ ٹیم نے جاب کارڈ ہولڈروں سے جانکار حاصل کی

بارہ بنکی (ایس این بی) منریگا اسکیم کے تحت کرائے گئے ترقیاتی کاموں کا آج بڑا گاؤں پنچایت بھون میں سوشل آڈٹ ٹیم نے موقع پر پہنچ کر تصدیق کی۔ ٹیم کے ممبران نے کرائے گئے کاموں کی جانچ کرنے کے علاوہ کام کرنے والے جاب کارڈ ہولڈروں سے براہ راست رابطہ کر کے معلومات حاصل کیں۔ سوشل آڈٹ ٹیم نے گزشتہ برس منریگا اسکیم کے تحت کرائے گئے ترقیاتی کاموں کے ریکارڈ دیکھے جس میں چک روڈوں کی پٹائی، پختہ سڑک کی پٹری کی صفائی، تالاب سے خارجہ کی کھدائی کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ وزیر اعظم رہائشی اسکیم کے تحت مکانات پانے والے میرا الہیہ رام روپ، سہاشی اہلیہ متھن، پنکی اہلیہ شیوشنکر، اجے مولہ مہادیو کے گھروں کا معائنہ کیا اور جاب کارڈ ہولڈروں سے انہیں ملنے والی مزدوری وغیرہ کے سلسلے میں براہ راست معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر کوآرڈی نیٹر برجیش دکشت، ممبران جگد یش پرساد، منوج کمار، رنجیکا کماری، گاؤں پردھان نور فاطمہ، روزگار سیوک فدو کمار، رامایار رام پاد، کرشن کمار گپتا، نورالامین انصاری، سریش یادو سمیت گاؤں کے لوگ موجود تھے۔

ہائی ٹیک نرسری سے اعلیٰ معیار کے پودے ملیں گے: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ (ایس این بی) نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ ریاست میں منریگا کے ذریعے ہائی ٹیک نرسریوں کو تیار کیا جارہا ہے۔ ہائی ٹیک نرسری سے کسانوں کو اعلیٰ معیار کے درخت اور پودے سستے داموں پر ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی ٹیکنالوجی پر مبنی ایک ہائی ٹیک نرسری تیار کی جارہی ہے جس کا مقصد کسانوں کو مختلف انواع کے اعلیٰ معیار کے پودے فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے نفاذ سے زرعی اور باغبانی کو نئی بلندیاں حاصل ہوں گی۔ یہ نرسریاں خصوصی ٹیکنالوجی کے استعمال سے تیار کی جارہی ہیں۔ حکومت کا ارادہ ہے کہ ریاست کا ہر کسان خوشحال ہو اور بدلتے وقت کے ساتھ کسان بھی ہائی ٹیک بن جائیں۔ باغبانی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ حکومت باغبانی سے وابستہ کسانوں کو مناسب طور پر مضبوط کرنے کے لیے بھی کام کررہی ہے۔ منریگا اسکیم کے تحت 150 ہائی ٹیک نرسریوں کی تعمیر کے مقصد سے کام تیز رفتاری سے کیا جارہا ہے۔ 125 کے مقابلے 67 جگہ پر ہائی ٹیک نرسریوں کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا ہے۔ جن میں سے 38 ہائی ٹیک نرسریوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ نرسری کی دیکھ بھال کی ذمہ داری خود لادی گروپ کو دی گئی ہے۔ گروپ کے ارکان نرسری کا کام دیکھتے ہیں، جو پودوں کی آبپاشی، بیماریوں، کھاد، پیج وغیرہ کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔

گھریلو تنازع میں مار پیٹ، سڑک پر چلتا رہا گھنٹوں خونیں تصادم

بیوی پر حملہ سے آگ بگولہ نوجوان کا سالے کے سر پر اینٹ سے حملہ

امیٹھی (ایس این بی) کوتوالی احاطہ کے ایک حصہ میں ایک گھریلو تنازعہ میں بھائی نے بہن پر دھار دار ہتھیار سے حملہ کر دیا جس سے بوکھلائے اس کے بہنوئی نے نوجوان کے سر کو اینٹ سے کچل دیا۔ بدھ کی دیر شب کوتوالی احاطہ کے جنوبی حصہ پر بنے اجتماعی بیت الخلاء میں گھنٹوں خونی تصادم ہوتا رہا لیکن پولیس موقع پر نہیں پہنچی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے شدید طور پر زخمی نوجوان اور اس کی بہن کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر امیٹھی میں داخل کرایا۔ ابتدائی علاج کے بعد دونوں کو ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ اس واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ کوتوالی احاطہ کے جنوبی حصے پر ایک بیت الخلاء ہے جس کو سورج نام کا شخص چلاتا ہے جو اپنے پورے کنبہ کے ساتھ بیت الخلاء کے ہی مکان میں رہتا ہے۔ دیر رات تقریباً 11:15 بجے سورج کی بیٹی سیما (35) اپنے شوہر شیو کے ساتھ گھر پہنچی جہاں کسی بات کو لے کر سیما کا اپنے بھائی کرشنا (25) سے جھگڑا ہو گیا جو دیکھتے ہی دیکھتے اتنا بڑھ گیا کہ کرشنا نے بہن پر کسی دھار دار ہتھیار سے حملہ کر دیا۔ بھائی کے حملہ میں سیما شدید طور پر زخمی ہو گئی اور چیخ سڑک پر تڑپنے لگی۔ بیوی کو خون سے لت پت اور تڑپتا دیکھ کر شوہر شیو نے اپنا آپا کھو دیا اور سالے کی کوچیت سے کئی طرح گھسیٹتا ہوا اپنے لایا اور چیخ سڑک پر اس کے کوارٹر سے کوچ دیا۔ تقریباً ایک گھنٹے سے زیادہ دیر تک سڑک پر خونی تصادم چلتا رہا لیکن جائے وقوعہ سے بچا کی قدم دور پولیس موقع پر نہیں پہنچی۔ واقعہ کے دوران چھوٹی چھوٹی بچیاں چیخ چیخ کر نے کی کوشش کرتی رہیں لیکن کامیاب نہ ہو سکیں۔ کافی دیر بعد تقاتد کے تئیں سپاہی موقع پر پہنچے۔ کرشنا اور اسکی بہن کو لے کر کمیونٹی ہیلتھ سنٹر امیٹھی پہنچے جہاں سے اسے ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ کوتوالی انچارج امر سنگھ نے بتایا کہ زخمیوں کے علاج کے لیے اسپتال بھجوا دیا گیا ہے۔ میڈیکل کرایا جارہا ہے۔ دونوں گروپ کے لوگوں نے شراب کے نشہ میں مار پیٹ کی ہے۔ ابھی کوئی تحریر نہیں ملی ہے، تحریر ملنے کے بعد کیس درج کر کے کارروائی کی جائے گی۔

ایس جی پی جی آئی ایم ایس میں چار نئے شعبہ جات کھولنے کی منظوری

چیف سکریٹری کی صدارت میں گورننگ باڈی کی میٹنگ

لکھنؤ (ایس این بی) چیف سکریٹری درگا شنکر مشرا کی صدارت میں منجے گا بھی پوسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (ایس جی پی جی آئی ایم ایس) کی 100 ویں گورننگ باڈی کی میٹنگ انسٹی ٹیوٹ کے بورڈ روم میں ہوئی۔ چیف سکریٹری نے ریڈیو تھراپی اور آنکولوجی، پیڈیاٹرک یورولوجی اور کارڈیو ویسکولر اور تھوراسک سرجری میں نئے مربوط چھ سالہ سپر اسپیشلٹی کورسز کو منظوری دی اور جنرل ارکرٹل وروان باجپائی کو نیشنل میڈیکل کمیشن سے مناسب منظوری حاصل کرنے کی ہدایت دی۔ گورننگ باڈی نے انسٹی ٹیوٹ میں چار نئے شعبہ جات پیڈیاٹرک پورولوجی، پیڈیاٹرک نیفرولوجی، آرتھوپیڈکس اور شعبہ ٹیلی میڈیسن اور ڈیجیٹل ہیلتھ شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ فیل ازیں گورننگ باڈی کو ان نئے محکموں کی ضرورت سے باور کراتے ہوئے بتایا گیا کہ یہ شعبہ جات بچوں کو خصوصی دیکھ بھال فراہم کرنے میں کس طرح اہم کردار ادا کریں گے۔ ٹیلی میڈیسن کا شعبہ انسٹی ٹیوٹ کے مختلف سپر اسپیشلٹی شعبوں کو آؤٹ ریچ خدمات فراہم کرے گا اور پیاروں کی نگہداشت، دیکھ ریکھ کرنے، تجزیہ کرنے اور ڈیٹا کی بنیاد پر مناسب اور متعلقہ فیصلہ کرنے میں بھی سہولت فراہم کرے گا۔ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر پروفیسر آر کے دیشمان نے گورننگ باڈی کو پچھلے دو سال میں کی گئی مختلف تقریروں کے بارے میں بھی مطلع کیا۔ ڈائریکٹر نے بتایا کہ مختلف شعبہ جات میں فیکلٹی کی 91 آسامیاں بھری گئی ہیں اور 1459 گروپ بی اور سی کی آسامیاں بھی پُر کی گئی ہیں۔

ضلع انتظامیہ نے کیا ہنگامہ کے ملزم راجیورانا کے ہوٹل اور دفتر کو مسمار

ملزم گرفتار، وزیر اعلیٰ کی زیرو ٹالرنس کا دکھا اثر، کئی تھانوں کی فورس و افسران موجود رہے

بریلی (ایس این بی) پلاٹ پر قبضہ کرنے کیلئے سرعام کئی فائرنگ کے اصل ملزم راجیورانا کے ہوٹل و دفتر کو آج یی ڈی اے کی ٹیم نے بلڈوزر سے مسمار کر دیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ 22 جون کو صبح پچلی بھیت ہائی وِاس پر ایک پلاٹ پر قبضہ کرنے کیلئے پراپرٹی ڈیلر راجیو رانا اور آدیتیہ اپادھیائے کے گروپوں کے مابین کھلے عام فائرنگ ہوئی تھی۔ اس واردات سے بریلی دہل گئی تھی۔ اطلاع ملتے پر حکومت نے افسران سے معاملہ کی رپورٹ طلب کی تھی۔ واردات کے بعد اے ڈی جی اور ایس ایس پی کو بھی بنا دیا گیا تھا۔ اس معاملہ میں پولیس ٹیم تک 22 ملزمان کو جیل بھیج چکی ہے۔ پراپرٹی ڈیلر راجیو رانا اور اس کے ہسٹرشیٹر ساتھی کے پی یادو کو سرگرمی سے تلاش کر رہی تھی۔ آج جب یی ڈی اے کی ٹیم راجیو رانا کا ہوٹل مسمار کرنے پہنچی تو اچانک راجیو رانا پچی اہلیہ اور بیٹی کے ساتھ موقع پر پہنچ کر بلڈوزر چلنے کی ویڈیو بنانے لگا۔ اسی دوران پولیس نے اس کو حراست میں لے لیا۔ ملزم کو سی او انیتا چوہان نے پولیس کی گاڑی میں بیٹھا کر تھانہ بھیج دیا۔ دوسری طرف اے ڈی ایم انتظامیہ دینش اور یی ڈی اے کے وی سی ایم کنڈل اے کی نگرانی میں بلڈوزر اپنا کام کرتا رہا۔ ایس ڈی او آر کے یادو نے بتایا کہ رانا سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے اس کے بعد جیل بھیجا جائے گا۔ ہوٹل کو پولیس کی مدد سے مسمار کر دیا گیا۔ کارروائی کے دوران علاقہ کی دکانیں بند تھیں اور کئی تھانوں کی پولیس و تین سرکل افسر موقع پر موجود تھے۔ اس دوران اے ڈی جی دیش بھی رہے تھے۔ ایس ایس پی ڈاکٹر کاویش سنگھ، ایس ایس پی انورگ آر یہ اور ڈی ایم رویندر کمار پورے معاملہ کی مانیٹرنگ کر تے رہے۔

گاؤں میں پہنچی پولیس، لوگوں سے کی بات-چیت

گلھریا کے بھرولیا میں تنازع کو لے کر تھا تناؤ

گورکھپور (ایس این بی) یہ بات بالکل درست ہے کہ چھوٹے-بڑے تنازعہ کو سلجھانے کے لئے گاؤں کے بزرگ، نوجوان اور خواتین کے ساتھ اگر پولیس خود گاؤں میں پہنچ کر گفتگو کرے تو چھوٹے-بڑے تنازعہ آسانی سے سلجھ سکتے ہیں۔ گلھریا علاقہ کے بھرولیا گاؤں میں بچوں کے تنازعہ کو لے کر لگاؤں میں تناؤ تھا۔ پورا گاؤں ہفتہ بھر سے تناؤ میں تھا۔ ایس ایس پی ڈاکٹر گورو کمار بی پل پر گورکھناتھ یونیورسٹی سنگھ، گلھریا انچارج ششی بھوشن رائے کے ساتھ بدھ کو سیدھے بھرولیا گاؤں پہنچے اور گاؤں والوں کے ساتھ سیدھا سنواد کر مسلح۔ تنجیہ کر دایا بلکہ گاؤں کے بزرگ اور خواتین کو امن و امان بنائے رکھنے کی ذمہ داری بھی سونپ دی۔ پولیس کی اس کارروائی سے گاؤں کے لوگ بے حد خوش ہیں۔ واضح رہے کہ گلھریا تھانہ علاقہ کے بھرولیا گاؤں میں 19 اور جون کو بچوں کے تنازعہ کو لے کر ایک برادری کا نوجوان بانکے سے جارہا تھا۔ دلت ذاتوں کی کچھ لگنے کے بعد تنازعہ بڑھ گیا۔ معمولی تنازعہ کو کسی نے مسلح۔ تنجیہ کرانے کی کوشش نہیں کیا اور دونوں گروپ کے لوگ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کا کھیل شروع ہو گیا۔ تنازعہ یہاں تک پہنچ گیا کہ دلت سماج کے راجیشور عرف پنے لال اور دوسرے سماج کے

اہے چودھری کے درمیان جم کر مار پیٹ ہو گئی۔ مار پیٹ کے معاملے میں گورکھپور کی بنیاد پر پولیس نے گاؤں کے 45 لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کر کاروائی شروع کر دی۔ جن کے خلاف مقدمہ درج ہوا وہ پولیس کے ڈر سے بھاگ۔ بھاگ گھوم رہے تھے۔ ادھر پولیس کی سختی بھی بڑھ گئی تھی۔ سخاٹ کرنے کے لئے 90 ذمہ داروں کی ضرورت پڑی ہے۔ ایسے میں پورا گاؤں تباہ ہونے کے دہانے پر پہنچ گیا تھا۔

یوپی آواس وکاس ایکٹ کے تحت اراضی تحویل جنوری 2014 تک فائنل نہیں کیا گیا تو اراضی تحویل قانون 2013 نافذ ہوگا

پریاگ راج (ایس این بی) الہ آباد ہائی کورٹ نے کہا کہ اراضی تحویل، بازآبادکاری ایکٹ 2013 کے نافذ ہونے قبل اتر پردیش آواس وکاس اور وکاس پریشد ایکٹ 1965 کے تحت کی گئی تحویل جنتیس کیم جنوری 2014 تک آخری شکل نہیں دیا گیا ہے تو زمین مالک کی ذمی معاوضہ کے مقرر کیلئے 2013 کے ایکٹ نافذ ہوگا۔ عدالت نے کہا کہ اتر پردیش آواس وکاس پریشد ایکٹ 1965 یوپی زمین تحویل) ایکٹ 1894 کے ضابطوں کے مطابق ایکٹ کے تحت کسی بھی مقصد کیلئے کوئی بھی زمین کو ایوارڈ کرنے کا حق دیتا ہے۔ اراضی تحویل، بازآبادکاری اور دوبارا بسانے میں معقول معاوضہ اور شفافیت کا اختیار ایکٹ 2013 کی دفعہ 24 میں ضابطہ ہے کہ اگر پچھلے ایکٹ کے تحت اراضی تحویل کیلئے کوئی ایوارڈ نہیں دیا گیا ہے تو معاوضہ کے مقرر کیلئے 2013 کے ایکٹ کا ضابطہ نافذ ہوگا۔ جسٹس منوج کمار گپتا اور جسٹس چھترز شیلندر کی بنچ نے یہ ہم چندری عرضی پر یہ حکم صادر کیا ہے۔ عرضی میں اے ڈی ایم (لینڈ ایکوئیشن) آگرہ کے ایوارڈ کو چیلنج دیا گیا تھا۔ عدالت نے یوپی آواس وکاس پریشد بنام زین الاسلام اور دیگر معاملہ میں سپریم کورٹ کے فیصلہ پر بھروسہ کیا۔ سپریم کی بنچ نے مانا ہے کہ معاوضہ کے مقرر سے متعلق ترمیم ایکٹ 1984 کے فائدہ مند فراہمی ایکٹ کے تحت کی گئی تحویل پر نافذ نہیں ہوگئے تاکہ اسے ممنانی اور تفریق سے بچایا جاسکے۔ ہائی کورٹ نے مانا کہ معاوضہ 2013 کے ایکٹ کے مطابق مقرر کیا جانا چاہئے تھا کہ ایوارڈ پرانے ایکٹ کے مطابق چیلنج سے کورٹ نے عرضی کو منظور کرلیا اور معاملہ کو معاوضہ کے دوبارا مقرر کیلئے مخالف کو واپس بھیج دیا گیا۔

50 اضلاع میں سیلاب سے نمٹنے کیلئے روڈ میپ تیار

لکھنؤ (ایس این بی) اتر پردیش کے کل 75 اضلاع کو مرکز میں رکھ کر سیلاب سے نپٹنے کا روڈ میپ تیار کر لیا گیا ہے، جس میں 38 اضلاع کے 65 مقامات کو حساس بتایا گیا ہے۔ ان میں ندی کے کٹاؤ کا خطرہ ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ اس روڈ میپ میں این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر کی ٹیموں کو الگ الگ تعینات کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے تاکہ سیلاب سے بچاؤ کے وسائل کو زیادہ سے زیادہ استعمال ہو سکے۔ محکمہ آفات راحت نے وزیر اعلیٰ دفتر کو خط بھیج کر تیاریوں سے واقف کرا دیا ہے۔ یوپی میں بارش کا دور شروع ہو چکا ہے۔ نیپال اور اتراکھنڈ سے آنے والے پانی کے چلتے جولائی کے اخیر سے ریاست کے دگھر اضلاع سیلاب کی زد میں آنے شروع ہو جاتے ہیں، جسے دیکھتے ہوئے سیلاب سے بچاؤ میں استعمال کیے جانے والے آلات اور پنٹوں کو درست کرنے کا کام تقریباً پورا کر لیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سیلاب سے نپٹنے کے لیے 31 اضلاع میں کل 345 پنٹوں کی مرمت کا کام پورے کیے جا چکے ہیں، جس میں ریٹ ہولس، پاٹ ہولس، رٹس، ساہی ہولس اور گلڑھس وغیرہ کو بھرنے کا بھی کام کیا گیا ہے۔ ایسے ہی ندی کی دھارا کی زد میں آنے والے 38 اضلاع کے 657 مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ روڈ میپ کے مطابق 140 اضلاع کے 931 مقامات ایسے ہیں، جن میں سیلاب سیکورٹی کمیٹیوں کی تشکیل نہ کی جا چکی ہے۔ ٹھیک اسی طرح 71 اضلاع میں سیلاب کنٹرول روم کا قیام اور 45 اضلاع کے 113 مقامات پر مراکز کے قیام کا کام مکمل کیا جا چکا ہے۔ حساس اضلاع میں پڑنے والے 37 پنٹوں کے انچارج افسران کی تعیناتی بھی کی جا چکی ہے۔